page 1 24/07/21

M.A Islamic Studies Sem I paper (104)
Topic: Ashari aquid w Nazriyat II
By. Mumtaz Alam Razvi

عنوان: اشعری عقائد و نظریات

اشعریوں نے جن عقائد و نظریات کی اشاعت کیا ہے ان میں کچھ کا ذکر پچھلے لکچر میں کیا گیا ہے اب ان کے بقیہ نظریات کی وضاحت کی جاتی ہے۔

حسن و قبح فعل:

اشعری نے اس کے متعلق جتنے معنی بیان کئے ہیں ان شقوں میں آخری کو صحیح مانا ہے۔ فعل کی تین قسموں کی تفصیل یہ ہے (۱) کمال اور نقص (۲) مصلحت اور مفسدہ (۳) مدح و ذم کا مستحق ہونا۔ انہوں نے اس معنی کو اختیار کیا ہے کہ کوئی بھی فعل بذات خود مدح و ذم کا تقاضا نہیں کرتا بلکہ شارع کے امر و نہی کے ذریعہ اس میں یہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہے۔ شارع نے جس کو پسند کیا وہ مدح ہے اور جسے ناپسند کیا ذم ہے۔

دنیا کے بارے میں اشاعرہ کا نظریہ ہے کہ جوہر فرد کے نظریہ کو قبول کرتے ہیں اس طرح سے وہ حدوث جہان کے ذریعہ سے خداوند عالم کی ذات کو صرف ذات قدیم کے عنوان سے ثابت کرتے ہیں۔

دنیا کی ناپائیداری کو اشاعرہ عرض کے نام سے زیر بحث لاتے ہیں جس طرح عرض ناپائیدار ہے ایسے ہی دنیا اور جس طرح جوہر ناپائیدار ہے جبکہ خدا تعالیٰ کی ذات قدیم اور غیر حادث ہے اور ماسوا اللہ عرض اور حادث ہے۔

انسان کے بارے میں اشعری نظریہ کی تفصیل یہ ہے کہ وہ اس سلسلے میں دو نظریہ رکھتے ہیں۔

علامہ جوینی کے بقول: "انسان کی حقیقت جسم محسوس جسمانی ہے

page 2
24/07/21

DATE

با فلاسفی کے مطابق: "انسان ایک روحانی حقیقت ہے"

یہ سلسلہ کلامی بعد کے زمانے میں بالخصوص نظام الملک طوسی کے
زمانے میں سلجوقیوں کی سرکاری حمایت کی وجہ سے اہل
سنت و جماعت میں اس گروہ کا غلبہ ہوا اس
عقل کی ترویج واشاعت میں اہم کردار ادا کیا ہے ان میں
سے چند بزرگوں کے نام یہ ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔
امام جوینی رحمۃ اللہ علیہ۔
امام بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ
میر سید شریف جرجانی رحمۃ اللہ علیہ۔

ان علما نے اس نظریہ کو تقویت پہنچائی اور عوام
و خواص اہلسنت نے اس تشریح کے مطابق اپنے
عقائد و افکار کو درست کیا۔